مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

کتاب الجنائز

بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ

بیمار پرسی اور مریض کے ثواب

پہلی فصل

۱۴۳۶ (۱) عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔ مریض کی عیادت کرو اور قیدی کو قید سے چھڑاؤ (بخاری)

۱۴۳۷ (۲) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں سلام کا جواب دینا بیمار کی عیادت کرنا۔ جنازوں کے ساتھ جانا۔ دعوت کو قبول کرنا۔ چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا۔ (متفق علیہ)

۱۴۳۸ (۳) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں سرکار سے معلوم کیا گیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں تو آپ نے فرمایا جب کسی سے ملاقات ہو تو اس کو سلام کرو۔ جب کوئی دعوت دے تو اس کو قبول کرو اور جب کوئی نصیحت کا خواہاں ہو تو اس کو نصیحت کرو۔ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دو (یرحمک اللہ کہو) اور جب کوئی مر جائے تو اسکے جنازہ میں شرکت کرو (مسلم)

۱۴۳۹ (۴) وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کے کرنے کا حکم دیا۔ مریض کی عیادت کریں۔ جنازوں کے ساتھ جائیں۔ چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دیں۔ سلام کا جواب دیں۔ دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کریں۔ قسم کھانے والے کو سچا کر دیں اور مظلوم کی مدد کریں اور ان سات باتوں سے منع فرمایا (مرد) سونے کی انگوٹھی نہ پہنیں۔ ریشم۔ اطلس اور دیباج کے لباس نہ پہنیں سرخ رنگ کے نمدے کے فرش پر نہ بیٹھیں (خالص ریشم کے بنے ہوئے کپڑے) قسی نہ پہنیں چاندی کے برتن سے کچھ نہ پئیں اور جس نے چاندی کے برتن

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

١٤٤٠ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
٥
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ
فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

١٤٤١ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
٦
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا ابْنَ
اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ وَ
اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا
مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِيْ
عِنْدَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ
يَا رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا
عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِيْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ
اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهٗ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِيْ
يَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِيْ قَالَ يَا
رَبِّ كَيْفَ اَسْقِيْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ
اسْتَسْقَاكَ عَبْدِيْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهٖ اَمَا عَلِمْتَ
اَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهٗ وَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِيْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

١٤٤٢ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
٧
وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اَعْرَابِيٍّ يَعُوْدُهٗ وَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰى
مَرِيْضٍ يَعُوْدُهٗ قَالَ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى
قَالَ كَلَّا بَلْ حُمّٰى تَفُوْرُ عَلٰى شَيْخٍ كَبِيْرٍ تُزِيْرُهُ الْقُبُوْرَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ اِذَنْ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

١٤٤٣ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
٨
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكٰى مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
ثُمَّ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ
لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

١٤٤٤ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّيْءَ
٩

(متفق علیہ)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے وہ اتنی دیر جنت کے باغوں سے خوشہ چینی کرتا ہے جب تک عیادت میں رہتا ہے (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندوں سے فرمائے گا اے ابن آدم میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہیں کی بندہ کہے گا خداوندا تو رب العالمین ہے میں تیری کس طرح عیادت کرتا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تو نے اس کی عیادت نہ کی کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا لیکن تو نے مجھے کھانا نہ دیا بندہ کہے گا خداوندا تو رب العالمین ہے میں تجھے کس طرح کھانا دیتا رب کریم فرمائے گا تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا طلب کیا لیکن تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا۔ کیا تجھے یہ معلوم نہ تھا اگر تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو اس کا ثواب مجھ سے پاتا۔ ابن آدم میں نے تجھ سے پانی طلب کیا لیکن تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ بندہ کہے گا یا رب میں تجھے کیسے پانی پلاتا تو رب العالمین ہے رب کریم فرمائے گا تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی مانگا تھا لیکن تُو نے اس کو پانی نہ پلایا کیا تجھے معلوم نہ تھا اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو مجھے اس کے قریب پاتا۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے سرکار کا معمول یہ تھا جب آپ کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتے تو مریض سے فرماتے کوئی مضائقہ نہیں بیماری انشاء اللہ گناہوں سے پاک کرنے والی ہے اعرابی نے کہا ہرگز نہیں بلکہ ایک بوڑھے پر بخار کی حرارت [illegible] دے گی سرکار نے فرمایا ہاں ایسا تو ہوگا (بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب ہم میں کوئی مریض کی شکایت کرتا تو سرکار اس کی پیشانی پر داہنا دست مبارک رکھ کر یہ دعا پڑھتے اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں جب کوئی شخص سرکار